# 147372- غیر مسلموں کو متاثر کرنے کے لیے مسجد کی بجائے کانفرنس ہال میں نماز ادا کرنا

## سوال

میں جس یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں وہاں ہم ہر برس ہفتہ دعوت و تبلیغ کا انعقاد کرتے ہیں، اس دوران ہم غیر مسلموں کو مختلف طریقوں سے دعوت دیتے ہیں.

اس برس منتظمین نے ایک نئی سوچ پیش کی اور تجویز رکھی گئی کہ ہم کوئی ایک نماز یونیورسٹی کی مسجد میں ادا کرنے کی بجائے کسی ہال میں ادا کریں؛ تا کہ اسلامی شعار کو ظاہر کیا جا سکے، جس کی بنا پر غیر مسلم حضرات اسلام کے بارہ میں زیادہ سوالات کریں گے.

لیکن حقیقت میں مجھے شرعی ہونے میں اطمنان نہیں کیونکہ اگر یہ طریقہ کامیاب ہوا تو آئندہ برسوں میں کئی بار ایسا کیا جائیگا اور مسجد کو چھوڑ کر ہال میں نماز ادا کی جائیگی.

میرا سوال یہ ہے کہ اس طرح کے عمل کا حکم کیا ہے، اور کیا اگر ہر برس ایسا کیا جائے تو کیا یہ بدعت شمار ہوگی یا نہیں ؟

## پسندیدہ جواب

اول :

لوگوں کو دین اسلام کی دعوت و تبلیغ
کی حرص رکھنے پر ہم آپ کے شکر گزار ہیں، اور اسی طرح سنت نبویہ پر عمل کرنے اور
شریعت کی مخالفت نہ کرنے کی حرص رکھنے پر بھی آپ لوگ شکریہ کے مستحق ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے
کہ وہ آپ کی مساعی و کوشش کو آسان فرمائے، اور اس پر آپ کو بہتر جزائے خیر عطا فرمائے.

دوم :

جو مسلمان شخص بھی اذان کی آواز سنے
یعنی بغیر لاؤڈ اسپیکر وغیرہ کے عام آواز کے ساتھ اذان سنائی دینے والے شخص پر مسجد
میں جا کر با جماعت نماز ادا کرنا واجب ہے اور علماء کرام کے اقوال میں راجح قول یہی
ہے کہ نماز با جماعت اس مسجد میں ادا کرنا واجب ہے جہاں نماز پنجگانہ کی اذان ہوتی
ہو.

آپ مزید فائدہ کے لیے سوال نمبر (
38881) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

لیکن کسی شرعی ضرورت یا پھر کسی راجح
مصلحت کی بنا پر مسلمانوں کے لیے مسجد کے علاوہ بھی نماز باجماعت ادا کرنا جائز ہو
سکتا ہے.

بلاشک وشبہ غیر مسلموں کو اسلام کی
دعوت دینے میں عظیم مصلحت پائی جاتی ہے، اس لیے جب آپ کا ظن غالب یہ ہو کہ اس حال
میں آپ لوگوں کا نماز باجماعت ادا کرنا غیر مسلموں پر موثر ہو سکتا، بلکہ ہو سکتا
ہے اس کی بنا پر ان میں سے کچھ لوگ مسلمان بھی ہو جائیں تو پھر اس حال میں نماز ادا
کرنے میں کوئی حرج نہیں.

اس لیے آپ وہیں اذان دے کر اقامت
کہیں اور باجماعت نماز ادا کر لیں.

اور اگر ہر برس یہ عمل کیا جائے تو
بھی بدعت شمار نہیں ہوگا، کیونکہ اس کا مقصد تو شرعی مصلحت ہے کہ دین اسلام کے شعار
کو ظاہر کیا جائے، اور غیر مسلمانوں کو دعوت اسلام دینا مقصود ہے، لیکن اس کے لیے
ہر برس یا ہر ماہ کوئی دن متعین نہیں کر لینا چاہیے، بلکہ یہ چیز ضرورت پر منحصر ہے،
اور پھر مختلف ایام میں کیا جائے اور اس کے لیے کوئی مناسب دن اختیار کریں تاکہ
زیادہ سے زیادہ غیر مسلم جمع ہو سکیں، اور جتنی زیادہ تعداد کے لیے اسے دیکھنا ممکن
ہو کیا جائے.

واللہ اعلم.